## سوال

(453)حج یا عمرے کی ادائیگی سے قاصر شخص کیا کرے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بہت معمر شخص نے عمرے کا احرام باندھا اور جب وہ بیت اللہ میں پہنچا تو عمرہ ادا کرنے سے عاجز وقاصر ہوگیا تو وہ کیا کرے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ حالت احرام ہی میں رہے حتیٰ کہ اس کے لیے عمرہ ادا کرنا ممکن ہو جائے الا کہ اس نے بوقت احرام یہ شرط عائد کی ہو کہ اگر کسی روکنے والے نے مجھے روک دیا تو میں وہاں حلال ہو جاؤں گا، جہاں مجھے روکاوٹ پیش آ جائے۔ تو اس صورت میں وہ احرام کھول کر حلال ہو جائے، اس پر عمرہ یا طواف وداع وغیرہ کوئی چیز بھی واجب نہ ہوگی اور اگر اس نے ایسی شرط عائد نہ کی ہو اور اس کمزوری وناتوانی کے ازالے کی بھی امید نہ ہو تو وہ احرام کھول کر حلال ہو جائے اور اگر استطاعت ہو تو ایک جانور بطور فدیہ ذبح کر دے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ۱۹۶ ... سورة البقرة

''اور اللہ (کی خوشنودی) کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو اور اگر (راستے میں) روک لیے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈواؤ۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب عمرہ ادا کرنے سے حدیبیہ کے مقام پر روک دیا گیا تھا تو آپ نے قربانی کے جانور ذبح فرمائے اور احرام کھول کر حلال ہوگئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

**عقائد کے مسائل: صفحہ 409**